بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادری سلسلے والے کا کسی دوسرے سلسلے میں طالب ہونا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا سلسلۂ قادریہ میں مرید کسی دوسرے سلسلے میں بھی طالب ہو سکتا ہے؟

جواب

جی ہاں! اپنے شیخ کا مرید رہتے ہوئے، کسی بھی مستند سلسلہ کے جامع شرائط پیر سے طلب فیض کر سکتے ہیں، جسے ہماری اصطلاح میں طالب ہونا کہا جاتا ہے، اور اس دوسرے شیخ سے جو بھی فیضان حاصل ہو، وہ اپنے شیخ کا ہی فیض جانے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ! جو سب سے افضل سلسلے، سلسلسہ عالیہ، صحیحہ، متصلہ، قادریہ، طیبہ مبارکہ میں جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت کا شرف حاصل کر چکا، اسے دوسری طرف اصلا توجہ و پریشان نظری نہیں کرنی چاہیے، حضرت عدی بن مسافر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: "میں کسی سلسلے کا آئے اس سے بیعت لے لیتا ہوں، سوا غلامانِ قادری کے کہ بحر کو چھوڑ کر نہر کی طرف کوئی نہیں آتا۔

اپنے پیر کا مرید رہتے ہوئے دوسرے پیر سے طالب ہونے کے متعلق امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:
"دوسرے جامعِ شرائط سے طلبِ فیض میں حرج نہیں اگرچہ وہ کسی سلسلۂ صریحہ کا ہو اور اس سے جو فیض حاصل ہو، اسے بھی اپنے شیخ ہی کا فیض جانے۔ کمافی سبع سنابل مبارکۃ عن سلطان الاولیاء امام الحق والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جیسا کہ سبع سنابل شریف میں سلطان الاولیاء امام الحق والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے)۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 26، ص 579، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں ہے "جب افضل السلاسل سلسلہ علیہ، عالیہ، صحیحہ، متصلہ، قادریہ، طیبہ، مبارکہ میں شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر فخرِ بیعت نصیب ہو چکا ہے تو اسے دوسری طرف اصلاً توجہ و پریشاں نظری ہی نہ چاہیے۔" (فتاوی رضویہ، ج 26، ص 557، 558، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ملفوظات اعلی حضرت میں ہے "عرض: کسی شیخ سے بیعت کر کے دوسرے سے رجوع کر سکتا ہے یا نہیں؟
ارشاد: اگر پہلے میں کچھ نقصان (کمی) ہو تو بیعت ہو سکتی ہے ورنہ نہیں، البتہ تجدید کر سکتا ہے۔ عدی بن مسافر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: "میں کسی سلسلے کا آئے اس سے بیعت لے لیتا ہوں، سوا غلامانِ قادری کے کہ بحر کو چھوڑ کر نہر کی طرف کوئی نہیں آتا۔" (ملفوظات اعلی حضرت، حصہ دوم، ص 263، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5317

تاریخ اجراء : 06 ربیع الاول 1448ھ / 20 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net